9202 ـ غسل حیض کے بعد خون کے قطرے آنا

سوال

ماہواری ختم ہونے اور غسل کرنے کے بعد خون کے قطرے آ جائيں تو کیا مجھے دوبارہ غسل کرنا ہو گا یا نہیں ؟ اس کے متعلق معلومات فراہم کریں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

جب آپ کی ماہواری کے دن مکمل ہو چکے تھے تو آپ نے جو زرد اور گدلا پانی دیکھا اسے کچھ شمار نہ کریں، بلکہ آپ روزہ بھی رکھیں اور نمازیں بھی ادا کریں، کیونکہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں ہے:

" طہر کے بعد ہم زرد اور گدلا پانی کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں "

صحیح بخاری (1 / 426).

یہ تو اس وقت ہے جب ماہواری کے ایام پورے ہو چکے ہوں، لیکن ماہواری کے ایام میں جو زرد اور گدلا پانی آئے اسے حیض ہی شمار کیا جائیگا مثلا اگر آپ کو ماہواری سات یوم آتی ہے، اور پانچویں روز خون ختم ہو جائے اور آپ کو زرد اور گدلا سا پانی آئے تو یہ حیض شمار ہوگا، اس لیے آپ نہ تو نماز ادا کرینگی اور نہ ہی روزہ رکھیں گی.

اور آپ نے جو بیان کیا ہے اگر تو ہر ماہ ایسا ہوتا ہے تو جب یہ رك جائے اور اس کے بعد آپ طہر دیکھیں تو پھر غسل کریں، لیکن اگر یہ قطرے قلیل سے ہیں اور ہر ماہ نہیں بلکہ بعض اوقات آتے ہیں اور نہ ہی یہ خالص خون ہے بلکہ اسمیں کچھ زردی اور گدلا پانی بھی شامل ہے تو یہ کچھ بھی شمار نہیں ہوگا، اور آپ کو اس سے غسل کرنا لازم نہیں.

بلکہ اس کا وجود نہ ہونے کی طرح ہی ہے، اس لیے جب آپ طہر دیکھ لیں تو پھر غسل کر کے نماز ادا کریں.